IUCN

نیوز ریلیز

سیاسی رہنماؤں سے ایک مکالمہ!
پاکستان کی پائیدار ترقی کے لیے عزم نو کی تجدید

اسلام آباد، 11 مارچ 2014

’’پاکستان کے ماحولیاتی مسائل کا بنیادی سبب ماحول کے حوالے سے ناقص طرز حکمرانی ہے، یہی وجہ ہے کہ ہمارے ترقیاتی اور منصوبہ بندی کے عمل میں قوانین ہونے کے باوجود ماحولیاتی اثرات کے جائزے (EIA) اور ماحولیاتی تجزیہ کاری کی جامع حکمت عملی (SEA) پر عمل درآمد نہ ہونے کے برابر ہے۔‘‘ ان خیالات کا اظہار ماحولیاتی اثرات کے جائزے کے قومی پروگرام (NIAP) The National Impact Assessment Programme کے پروگرام مینیجر احمد سعید کر رہے تھے۔

حکومت پاکستان اور بقائے ماحول کی عالمی انجمن آئی یو سی این کے زیر اہتمام 11 مارچ کو اسلام آباد میں ملک کے سیاسی رہنماؤں سے اک مکالمے کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد ملک کے ماحولیاتی مسائل کو سیاسی سطح پر اجاگر کرنا تھا تاکہ انہیں سیاسی پارٹیوں کے منشور میں ترجیحاتی طور پر شامل کیا جا سکے۔

مکالمے کا اہتمام 'Recapping commitments for sustainable development - A dialogue with political parties' کے عنوان سے کیا گیا۔ پروگرام میں وفاقی وزرا، قومی اسمبلی کے ممبران، اور سیاسی رہنماؤں کے علاوہ ڈپلومیٹ، تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی، میڈیا اور ماہرین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

نیشنل امپیکٹ اسسمنٹ پروگرام حکومت پاکستان اور آئی یو سی این پاکستان کی ایک مشترکہ کاوش ہے۔ اس پروگرام کا مقصد پاکستان میں ماحولیاتی اثرات کے جائزے (EIA) کے نظام کو بہتر اور ماحولیاتی تجزیے کی حکمت عملی (SEA) کا ملک گیر سطح پر فروغ ہے۔ اس پروگرام کے چار شریک کار ہیں جن میں پلاننگ کمیشن، وزارت ماحولیات، تحفظ ماحول کی ایجنسی اور آئی یو سی این پاکستان شامل ہیں۔ اس پروگرام کو نیدرلینڈ کمیشن فار انوائرنمنٹ اسسمنٹ (NCEA) کا تکنیکی اور نیدرلینڈ کے سفارت خانے (EKN) کا مالی تعاون حاصل ہے۔

سیاسی رہنماؤں سے مکالمے کے اس پروگرام کو ماحولیاتی مسائل کی بہتری کے حوالے سے غور و فکر کا ایک سنہری موقع بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ اس پروگرام میں سہولت کاری کے فرائض ملک کے مشہور صحافی، سیاسی تجزیہ کار اور ٹی وی پروگراموں کے میزبان سید طلعت حسین انجام دے رہے تھے۔ اس موقع پر ملک کی تمام بڑی سیاسی پارٹیوں کے رہنما موجود تھے جن میں وفاقی وزیر برائے پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ احسن اقبال، پاکستان تحریک انصاف کے ملک امین اسلم، پاکستان مسلم لیگ (ق) کے سید مشاہد حسین، پاکستان پیپلز پارٹی کے قمر الزمان کائرہ، پاکستان مسلم لیگ کی مریم اورنگزیب، جماعت اسلامی کے سراج الحق، جمعیت علمائے اسلام (ف) کے جان اچکزئی اور سابق سیاسی رہنما اور ماہر ماحولیات اور ذرائع ابلاغ جاوید جبار نے بھی شرکت کی۔

پروگرام کے آغاز میں نیشنل امپیکٹ اسسمنٹ پروگرام کے روح رواں احمد سعید نے ملک میں ماحولیاتی صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہمارے پروگرام کا مقصد ماحولیاتی بہتری کے حوالے سے فریقین کے شعور و آگہی اور صلاحیت و استعداد میں اضافہ ہے۔اس کے علاوہ ماحولیاتی اثرات کے جائزے (EIA) اور ماحولیاتی تجزیہ کاری کی جامع حکمت عملی (SEA) کے حوالے سے معلومات میں اضافہ اور اس حوالے سے تمام فریقین خصوصاً پالیسی سازوں، نجی شعبہ، تعلیمی ادارے، سول سوسائٹی اور میڈیا کی فعال شمولیت اہمیت کی حامل ہے۔

اس موقع پر ماحولیاتی اثرات کے جائزے کے حوالے سے ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔شرکا نے موضوع سے متعلق اپنے خیالات کا بھی اظہار کیا۔
اپنے اختتامی کلمات میں آئی یو سی این کے نمائندہ مملکت جناب محمود اختر چیمہ کا کہنا تھا کہ اب یہ واضح ہے کہ ماحولیاتی اثرات کی تجزیہ کاری کا شفاف اور موثر عمل پائدار ترقی کے حوالے سے ایک اہم کردار ادا کرتا ہے اور موسموں کے تغیر اور دیگر قدرتی آفات سے بچاؤ کا آسان حل بھی ہے۔ دنیا بھر میں ماحولیات اثرات کی تجزیہ کاری (EIA) کا عمل اب ترقیاتی منصوبوں کا لازمی جزو بن چکا ہے، آئی یو سی این کا مقصد پاکستان میں اس کی خاطر خواہ ترویج ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ماحولیاتی تنزلی لوگوں کے ذرائع روزگار کے لیے ایک بہت بڑا خطرہ بن چکی ہے۔لہذا فوری ضرورت ہے کہ ہمارے سیاسی رہنما ترجیحی بنیادوں پر اس حوالے سے مشترکہ طور پر منصوبہ بندی کریں۔محمود اختر چیمہ کا مزید کہنا تھا کہ مجھے امید ہے کہ آج کا یہ مکالمہ ہمارے سیاسی رہنماؤں کے لیے ایک تجدید نو کا موقع بن سکے اور ہم یہ بھی سمجھ سکیں کہ بہتر مستقبل کے لیے پائدار ترقی کی کیا اہمیت ہے۔

مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں:

ارفعہ ظہیر عظمت

ڈپٹی پروجیکٹ منیجر/ایڈوکیسی کوآرڈینیٹر-NIAP

اسلام آباد پروگرام آفس

مکان نمبر 2، گلی-83،

سیکٹر G-6/4، اسلام آباد، پاکستان

فون: 34-2271027 (51) 92+

فیکس: 2271017 (51) 92+

arfa.zaheer@iucn.org

آئی یو سی این دنیا کے 160 ملکوں میں 1,200 سے زائد سرکاری اور غیر سرکاری اراکین موجود ہیں اور 6 مختلف کمیشنوں سے وابستہ تقریباً 11,000 سائنس داں رضا کارانہ طور پر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

آئی یو سی این کا نصب العین دنیا بھر کے معاشروں کو قدرتی ماحول کی سالمیت اور تنوع کی بقا کے لیے قائل کرنا، ان کی حوصلہ افزائی اور مدد کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ قدرتی وسائل کا استعمال ہر لحاظ سے مساویانہ اور ماحولیاتی طور پر پائیدارانہ ہو۔آئی یو سی این کے پروگرام کو چلانے اور اپنے اراکین کی ضرورتوں مثلاً ان کے خیالات کو عالمی سطح پر پہنچانے اور اپنے مقاصد کے حصول کے لیے ان کو حکمت عملی، خدمات، سائنسی معلومات اور فنی معاونت فراہم کرنے کے لیے ایک مرکزی سیکریٹریٹ سرگرم عمل ہے۔اپنے 6 کمیشنوں کے ذریعے آئی یو سی این نے 11,000 سائنس دانوں اور ماہرین کو رضا کارانہ طور پر اپنے مختلف پروجیکٹ ٹیموں اور ایکشن گروپوں میں یکجا کیا ہے جو حیاتیاتی تنوع اور انواع کی بقا، مسکن اور قدرتی وسائل کے انتظام کے لیے جدوجہد میں مصروف ہیں۔

آئی یو سی این کے اشتراک سے 1992 میں قدرتی وسائل کے تحفظ اور پائیدار ترقی سے متعلق قومی حکمت عملی National Conservation strategy-NCS کا آغاز ہوا جسے بعد ازاں وفاقی کابینہ نے منظور کیا۔قومی حکمت عملی کے بعد اس سلسلے کو مزید بڑھاتے ہوئے آئی یو سی این ہی کے تعاون سے صوبائی سطح پر ایسی ہی حکمت عملیوں کا آغاز ہوا۔اب تک صوبہ سرحد، بلوچستان اور سندھ کی حکمت عملیاں تیار ہو چکی ہیں۔